یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے (عبرانیوں 8:13)

اشتہاری خط اختتام سال 2018

قریبی شہروں میں اور دُور کے ممالک میں!
اپنے خُداوند کی خدمت میں متعدد برس

مرکزی مضمون: مسیح کی واپسی سے پہلے آخری پیغام

دِل کی گہرائی سے پوری دُنیا میں آپ سب کو اپنے خُداوند یسوع مسیح کے بیش قیمت نام سے کلام مقدس کے اس حوالہ سے سلام۔

''جب ہمارا خُداوند یسوع اپنے سب مقدسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خُدا اور باپ کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب ٹھہریں'' (1- تھسلنیکیوں 13:3)۔

عین اگلے ہی باب میں 13-17 آیت میں، رسُول نے اسکی وضاحت کی ہے کہ اُس کی دوسری آمد کیسی ہوگی ''چنانچہ ہم تم سے **خُداوند کے کلام** کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے، سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ **''کیونکہ خُداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے، جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے (1- تھسلنیکیوں 15:4-17)۔** للکار، آواز اور نرسنگا کی آواز، یہ جی اُٹھنے، تبدیل ہونے اور اُٹھائے جانے کے وقت ہوگا۔

اب، فضل کے زمانہ کے آخر میں، آدھی رات کی دھوم تمام ایمانداروں کے لیے بلاوا ہے **"دیکھو دُلہا آ گیا؛ اُس کے استقبال کو نکلو"** (متی 25)۔ خالص کلام کا پیغام مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہے۔ آخری پیغام گذشتہ کافی سالوں سے پہلے ہی آگے جاری ہے مگر اُس کی آمد اچانک ہوگی؛ خُداوند نے خود کہا تھا "کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھّم تک دکھائی دیتی ہے **ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا"** (متی 27:24)۔ یہ سب آنکھ جھپکنے میں وقوع پذیر ہوگا "**اور یہ ایک دم میں، ایک پل میں** ۔ پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا **اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے"** (1- کرنتھیوں 52:15)۔

پولُس نے متعدد خطوط میں اس عظیم واقعہ کی عین ویسے ہی وضاحت کی ہے جیسے کہ یہ وقوع پذیر ہوگا اور اُس وقت کیا کچھ ہوگا۔ تمام رسُولوں نے اپنے اپنے خطوط میں بھی مسیح کی دوسری آمد کا حوالہ دیا ہے۔ (**1- تھسلنیکیوں 23:5**) میں رسُول نے اس مضمون کو انجام تک پہنچایا اور دوبارہ زور دے کر کہا **"خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں"**۔

ہمارے زمانہ میں مردِ خُدا ولیم برنہم (William Branham) نے 1400 مرتبہ مسیح کی دُلہن کی تیاری کو ریپچر (Rapture) کے تعلق سے بیان کیا ہے۔ اُس نے ایسا براہِ راست خُداوند کی بلاہٹ سے کیا تھا۔ اس خاص خدمت کے وسیلہ سے **کلیسیا کے اندر سب کچھ پہلے بحال ہونا تھا اور واپس اپنے اصل مقام پر لوٹنا تھا۔ یہ ہمارے زمانہ کے لیے وعدہ تھا "اُس نے جواب میں کہا ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا"** (متی 11:17، مرقس 12:9)۔

فضل کے آخیر زمانہ کا نہایت ہی اہم واقعہ میری خدمت کے دوران گزرے ہوئے متعدد سالوں میں میری منادی کا حصہ ہے۔ بائبل کی دوسری باقی تمام تعلیمات کے ساتھ ساتھ اس مضمون کے تعلق سے مَیں صرف اُسے ہی قبول کرتا ہوں جو بائبل میں لکھا ہے۔ میں سختی سے ہر قسم کی تمام تفسیروں کو ردّ کرتا ہوں۔ وقت کم رہ گیا ہے؛ ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ کی موعُودہ واپسی نہایت ہی قریب ہے **(یوحنا 14)**۔

اب بائبل کی بنیاد پر مکمل بحالی کے ساتھ ساتھ مسیح کے اُس جلالی دِن کے لیے ایمان میں تیاری اور

فرمانبرداری ہونی چاہیے**(فلپیوں6:1)**۔

پولُس جس نے خُدا کی بلاہٹ سے کلام کی منادی کی۔اُس نے فلپیوں میں ایمانداروں کو بُلا وادیا:**"اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو، تاکہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بے فائدہ ہوئی نہ میری محنت اکارت گئی"(فلپیوں16:2)**۔خُدا کی بلاہٹ سے میں بھی اب بائبل ماننے والے تمام ایمانداروں کو وہی بلاوا اُن سب قوموں اور زبانوں میں دیتا ہوں۔

(مکاشفہ7:19) میں، زمین سے اُٹھایا جانے والا بڑا ہجوم یہ گا تا ہے**"آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُسکی تمجید کریں۔اس لیے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کرلیا"**۔

(متی10:25) میں یہ بیان ہوا ہے**"---اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔**

ہم مسیح کی دوسری آمد سے پہلے نہایت ہی اہم ترین وقت میں زندگی گزار رہے ہیں؛ چنانچہ یہ لازماً بار بار کہنا چاہیے تاکہ بائبل ماننے والے تمام سچے ایماندار یہ جان سکیں اور ایمان لائیں: 11 جون 1933 کو کچھ غیر معمولی وقوع پذیر ہوا تھا: جبکہ ایک نوجوان مبلغ اوہائیو دریا(Ohio River) میں اُس دن ایمانداروں کو بپتسمہ دے رہا تھا، آسمان سے ایک گرج آئی اور روشنی کا مافوق الفطرت بادل نیچے اُتر آیا، جو وہاں موجود تھے سب لوگوں کو دکھائی دیا۔ پھر ایک زوردار آواز آئی:**"جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بھیجا گیا تھا، اسی طرح تمہیں ایک پیغام کے ساتھ بھیجا جاتا ہے جو مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا"**۔ بھائی برنہم نے اپنے متعدد پیغامات میں اس مافوق الفطرت واقعہ کا 18 مرتبہ حوالہ دیا اور زور دے کر یہ کہا کہ**"میں پیشرو نہیں ہوں گا بلکہ یہ پیغام پیشرو ہوگا"**۔

اس اصل بلاہٹ اور الفاظوں میں بعدازاں امریکہ میں برنہم کے پرستاروں نے جعلسازی کی اور ردوبدل کر دیا اور یوں بیان کیا**"جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، اِسی طرح تمہیں دوسری آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا جاتا ہے"**۔

خُدا کی طرف سے بھیجے گئے اِس شخص نے بائبل کی ہر تعلیم کی مکمل تبلیغ کی۔ یقیناً اُس نے ساری خوشخبری کا

اعلان کیا تا کہ یسوع مسیح کی کلیسیا میں ہر ایک چیز اپنے اصل مقام پر بحال ہو سکے۔ اُس نے زور دیا کہ واحد ابدی خُدا نے ہماری نجات کے لیے اپنے آپ کو آسمان میں بطور باپ، اور زمین پر اپنے اکلوتے بیٹے کے اندر، اَور کلیسیا میں رُوح القدس کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔

خُدا مسیح میں تھا اور دُنیا سے میل ملاپ کر رہا تھا (1- **تیمتھیس 16:3**)، (2- **کرنتھیوں 19:5**)۔ بھائی برینہم نے ویسے ہی مکمل خوشخبری سنائی ہے جیسے پطرس اور پولُس نے اپنے زمانہ میں منادی کی تھی: وہ (**متی 19:28**) میں ارشادِ اعظم کو درست طور پر سمجھ پایا جہاں اصل بھید اُس نام کے بارے میں ہے جس میں ہر ایک کو بپتسمہ لینا چاہیے، اور جو حوالہ (**مرقس 16:16**) میں ہے وہاں ایمان کے تعلق سے ہے اور ساتھ ہی (**لوقا 47:24**) میں جو حوالہ ہے وہاں گناہوں کی معافی کے تعلق سے ذکر ہے۔ اُس نے مسیح کے کفارہ کے لہو کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی کی منادی کی اور ایمان لانے والوں کو بپتسمے دیئے، اُسی طرح جیسے پطرس نے روح القدس کی راہنمائی کے تلے پنتی کوست کے دن اپنے پہلے واعظ میں اصرار کیا تھا "**توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔۔۔**"

روح القدس کے نزول کے بعد، حاضرین میں سے تین ہزار لوگ اُس پہلے واعظ پر ایمان لائے اور پھر بپتسمے لیے (**اعمال 2:14-41**)۔ تمام ایماندار چاہے وہ یہودی تھے، سامری یا غیر اقوام میں سے تھے، ابتدائی دِنوں میں اصل کلیسیا میں اُن سب نے خُداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا "اُنہوں نے یہ سن کر خُداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا" (**اعمال 5:19**)۔ تثلیثی کلیہ والے بپتسمہ کی کارروائی بائبل کے لیے مکمل اجنبی ہے؛ اِس کا تاریخی حوالہ چوتھی صدی میں ملتا ہے جب اسے اتھاناسیس (Athanasius) نے متعارف کروایا تھا۔

خاص عرصہ دورانیہ

24 دسمبر 1965 کو ایک بابرکت عرصہ دورانیہ اختتام پذیر ہوا: خُداوند خُدا اپنے خادِم اور نبی کو گھر لے گیا۔ نہایت ہی دُکھ اور رنج سے بھرے ہوئے مَیں نے جنازے میں شرکت کی جس کا انعقاد عید قیامت المسیح کی پیر کو 11 اپریل 1966 کو ہوا۔ بعد ازاں اُن سب آنسوؤں اور گہرے دُکھ کے، ایک آواز بار بار میرے دِل میں دستک دینے لگی "اب تمہارا وقت آ گیا ہے کہ شہر سے شہر جاؤ تا کہ روحانی خوراک تقسیم کرو اَور کلام کی

منادی کرو"۔ مجھے علم ہو گیا تھا کہ اب وقت آ پہنچا ہے۔

یکم اپریل 1966 میں نئے عرصہ کا آغاز ہوا؛ آپ اُسے تسلسل بھی کہہ سکتے ہیں۔ مگر یہ کیسے ممکن تھا؟ خُداوند نے خود بلایا تھا۔ 12 اور 13 اپریل 1966 کو جنازہ کے عین بعد، مَیں نے جیفرسن ویل میں تمام بھائیوں کو جمع کیا۔ میرا اصل مقصد اُن پیغامات کو جو سُننے والی ٹیپ (Tape) پر ریکارڈ ہو چکے تھے، چھپوانا چاہیے۔ تاکہ اُن کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو سکے۔ رائے بارڈرز (Roy Borders) جو کہ بھائی برنہم کے ذاتی سیکرٹری رہ چکے تھے اور جنہیں مَیں جانتا تھا اُنہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ اشاعت خانہ کو ترتیب دیں۔ اور یوں "فرمودہ کلام اشاعت" معرضِ وجود میں آیا۔ اگر وفادار خُداوند کا خادمِ ولیم برنہم (William Branham) 11 جون 1933 کو نہ ہوتے تو ہم کبھی بھی پیغام (Massege) کے بارے میں نہ سُنتے۔ اگر اُسی خُداوند کا خادم ایوالڈ فرینک (Ewald Frank) اپریل 1966 کو نہ ہوتا تو دُنیا کبھی بھی پیغام (Massege) کے بارے نہ جان پاتی۔

1973 میں ہم نے اپنے کلیسیائی لیڈر اور بزرگ لیونارڈ رُس (Leonhard Russ) اور بھائی ایرک شیوال (Erich Schwill) کے ہمراہ جیفرسن ویل (Jeffersonville) کا سفر کیا۔ وہاں بھائیوں نے ہمیں اوہائیو دریا (Ohio River) پر وہ مقام دکھایا جہاں بھائی برنہم نے بپتسمے دیئے تھے اور مافوق الفطرت وقوع پذیر ہوا تھا۔ ہم نے برنہم ٹیبرنیکل (Tabernacle) (خیمہ اجتماع) اور فرمُودہ کلام کی عمارت کا دورہ بھی کیا۔

اپریل 1966 میں بھائی برنہم کے چھوٹے بیٹے جوزف کی عمر صرف گیارہ برس تھی۔ 1980 میں اُس نے "فرمودہ کلام اشاعت" کا نام تبدیل کر کے خُدا کی آواز "Voice of God" رکھ دیا۔ اُس وقت تک میں پہلے سے ہی آدھی دُنیا تک کلام کا پیغام پہنچا چکا تھا۔ الٰہی بلاہٹ کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے بلاہٹ کے ساتھ بھیجا جائے۔ مَیں خُداوند خُدا کی حضوری میں کہتا ہوں اُسی لمحہ سے جب ساتویں نرسنگا کے فرشتہ کی آواز کو "خُدا کی آواز" (Voice of God) کا اعلان کر دیا گیا تو **مکاشفہ 7:10** میں نبی کو عہدہ کے لحاظ سے خُدائی درجہ دینے کا آغاز ہو گیا تھا۔ **مکاشفہ 7:10** خُدا کی آواز کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہتا۔

مکاشفہ 8 اور 9 اُن چھ نرسنگوں والے فرشتے دکھاتا ہے جو زمین پر اپنی عدالت لے کر آئے۔ **مکاشفہ 10:7** میں ہمیں وہ اعلان ملتا ہے جو کہ ساتویں نرسنگا کے فرشتہ کے پھونکنے کے وقت ہوگا۔ اور یہ تب ہو گا جب خُدا کا بھید اپنے انجام کو پہنچے گا جیسے کہ اُس نے اپنے خادموں اور نبیوں کی زبانی اعلان کیا ہے۔

مکاشفہ 11 میں جب دو گواہوں کی خدمت مکمل ہو چکی ہوگی اور ہیکل کی پیمائش اور تعمیر ہو چکی ہوگی تب ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکے گا اور بادشاہی کی منادی کرے گا **''اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا (جیسا کہ مکاشفہ 10:7 میں اعلان ہوا تھا) تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا''** (مکاشفہ 11:15)۔ آمین

وہ سب کچھ جو مکاشفہ کے چھٹے باب میں مہروں میں مزید اگلے ابواب میں بیان کیا گیا وہ ابھی مستقبل میں ہے۔ بھائی برنہم نے کہا ہے کہ وہ سب کچھ جو چھٹی اور ساتویں مُہر میں درج ہے وہ مصیبت کے دِنوں میں وقوع پذیر ہوگا۔ **مکاشفہ 10 باب** بیان کرتا ہے کہ اُس وقت کیا ہوگا جب خُداوند بطور عہد کا فرشتہ اپنے قدم زمین پر اور سمندر پر رکھے گا۔

''اور جب (نہ کہ 1963 میں) گرج کی ساتوں آوازیں سنائی دے چکیں۔۔۔ اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا اور قسم کھائی۔۔۔'' (4 سے 6 آیات)۔ **دانی ایل 12:7** کے مطابق فرشتہ کی قسم کے بعد مزید ساڑھے تین سال کا عرصہ اُس زمانہ کے اختتام میں باقی رہ جاتا ہے۔ **مکاشفہ 10:7** ہمیشہ صیغہ واحد کی شکل میں رہے گا۔ بھائی برنہم نے ہمیشہ خُدا کے بھیدوں کو بیان کیا ہے۔ پولُس رسُول نے بھی یہی کیا تھا ''آدمی ہم کو مسیح کا خادِم اور خُدا کے بھیدوں کا مختار سمجھے'' **(1- کرنتھیوں 4:1)**۔ خُدا کا بھید ہمارا خُداوند یسوع مسیح ہے۔ رسُول نے ایک مرتبہ پھر اِس پر زور دیا ہے **''اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصل کریں اور خُدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں۔ جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں''** (کلسیوں 2:2-3)۔

فروری 1980 کو فرانس کے شہر (مارسیل) میں پہلی مرتبہ مجھ سے **مکاشفہ 10 باب** کے اندر سات گرج کی آوازوں کے بارے میں سوال پوچھا گیا تھا۔ میرے پاس اُس وقت کوئی جواب نہیں تھا مگر اگلی ہی صبح خُداوند بااختیار با آواز مجھ سے مخاطب ہوا ''میرے خادِم اُٹھ اور **2- تیمتھیس 4 باب** پڑھ''۔ کوئی اس کا تصور نہیں کر سکتا کہ

ایسے لمحہ میں انسان کی اندرونی حالت کیا ہوتی ہے۔اب وفادار خُداوند شخصی طور پر ان الفاظوں سے میرے ساتھ مخاطب ہوا۔ جب میں نے اُس عبارت کو پڑھا ''کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر'' (2 آیت)۔ یہ مجھ پر واضح ہو چکا تھا کہ سات گرج کی آوازوں کے بارے میں کچھ نہیں لکھا گیا؛ چناچہ ان کے بارے میں منادی کرنا ممکن ہی نہیں۔

میری بلاہٹ یہی ہے کہ صرف اور صرف لکھے ہوئے کلام کی منادی کروں۔ (**مکاشفہ 1:1-3**) میں ہم پڑھتے ہیں ''اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے'' (3 آیت)۔

بھائی برنہم نے قریباً 150 مرتبہ **مکاشفہ 22 باب کی آخری 4 آیات** پر زور دیا ہے۔ اگر کوئی لکھے ہوئے کلام میں کچھ بھی اضافہ کرتا ہے تو اُس شخص پر وہ آفتیں نازل ہوں گی جن کا ذکر اس میں کیا گیا ہے اور اگر کوئی اس میں سے گھٹائے گا تو ایسے شخص کا حصہ بھی کتاب حیات سے نکال دیا جائے گا۔ اسی لیے بھائی برنہم نے کہا تھا ''**کسی چیز کو بھی قبول نہ کریں جب تک وہ کلامِ مقدس میں لکھی نہ ہو**'' ہر مُنادکو چاہیے کہ (**2۔ تیمتھیس 4**) کو بڑے دھیان سے پڑھے تاکہ اپنے آپ کو جانچے اور دیکھے کہ کیا دوسری آیت اُس پر لاگو ہوتی ہے کیونکہ اُسے صرف خُدا کے کلام کی منادی کرنی ہے یا کیا اُس کا تعلق تیسری اور چوتھی آیت سے ہے اور وہ انسانوں کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی مُنادی کرتا ہے۔

وہ سب جو خُدا کے کلام کے ہر ایک لفظ کی عزت نہیں کرتے اور ذاتی تفسیروں اور بدعتوں کو مانتے ہیں قابلِ مذمت ہیں (**2۔ تھسلنیکیوں 2:10-12**)۔

میں نبی کو درست نہیں کرتا ہوں بلکہ یہ میری متبرک ذمہ داری ہے کہ خُدا کی نجات کے منصوبہ کے تعلق سے جو کچھ اُس نے کہا ہے اُن سب چیزوں کو درست مقام پر کلامِ مقدس کی الٰہی ترتیب کے اندر رکھا جائے۔ وہ سب جو صرف اُس کا اور اُس کے اقتباس (Quotes) کا حوالہ دیتے ہیں۔ میں وہی کہتا ہوں جو پولُس کے خطوط کے تعلق سے پطرس نے کہا تھا ''اور اپنے سب خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لیے

ہلاکت پیدا کرتے ہیں‘‘(2-پطرس16:3)۔

بھائی برنہم نے اکثر اُن چیزوں کے بارے میں فعل ماضی میں بیان کیا جو ابھی مستقبل میں ہونی تھیں۔ مگر اسی طریقہ سے کلامِ مقدس کی تمام نبوتیں قلمبند ہوئی ہیں۔ پتمس کے جزیرہ پر یوحنا نے سب کچھ ایسے ہی دیکھا کہ جیسے پہلے سے ہی وقوع پذیر ہو چکا ہے۔ ابھی صرف روحانی جاہل اقتباسات(Quotes) کو توڑ مروڑ رہے ہیں تاکہ اپنے سننے والوں کے لیے روحانی ہلاکت کا باعث ہوں۔

ہمارے خُداوند نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے گواہی دی کہ وہ نبی سے زیادہ ہے مگر آدمی سے زیادہ نہیں ’’تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کو دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو‘‘ اور پھر ہمارے خُداوند نے زور دیا ’’یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ ’’دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا‘‘(متی 9:11-10)۔ یہی کچھ بھائی برنہم کے لیے بھی سچ ثابت ہوتا ہے۔ تمام رسُولوں نے خُداوند کی واپسی کا اعلان کیا ہے، مگر بھائی برنہم کو براہِ راست بلاہٹ دی گئی کہ اُس پیغام کو پہنچائے جو مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہو گا۔

وہ بھی ایک انسان تھا جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ غلطی سے مبرا اور الٰہی برکت کے کامل حصے رویت دیکھنا اور انبیانہ خدمت تھی۔ انسان ہونے کے ناطے، بعض اوقات اُسے چیزوں کا ذاتی ادراک ہوتا تھا۔ مثال کے طور پر وہ پکا قائل تھا کہ سب کچھ جو اُس نے رویتوں میں 1933 میں دیکھا تھا وہ 1977 میں پورا ہو جائے گا؛ چناچہ برنہم کے جنونی پیروکاروں نے یہ سیکھایا کہ 1977 میں سب کچھ ختم ہو جائے گا اور ریپچر (Rapture) ہو جائے گا۔ مگر ابدی سچ قائم رہتا ہے کہ کوئی بھی اُس دِن اور گھڑی کو نہیں جانتا۔

خُدا کی حکمت اور معرفت کی گہرائی کی ڈھیروں برکتیں!

اُس کی عدالتیں کیسی ناقابل تلاش ہیں اور نہ ہی اُس کی راہیں ڈھونڈی جاتی ہیں!

خُدا کے جلال کے لیے مَیں اُس کی گواہی دے سکتا ہوں جو اُس نے اپنے فضل سے مجھے عطا کیا ہے۔ عین 70 سال پہلے مَیں نے اپنی تبدیلی کا تجربہ حاصل کیا اور اپنی زندگی خُداوند کے لیے مخصوص کر دی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد وہ پہلی ’’تمبو میٹنگ‘‘(Tent Meeting) تھی جو جُون 1948 میں منعقد ہوئی تھی اور جس

میں یسوع مسیح کو میں نے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا تھا۔ اُس کے عین پہلے ہفتے 14 مئی 1948 کو ڈیوڈ بین گوریئن (David Ben-Gurion) نے اسرائیل کی ریاست کے قیام کا اعلان کیا تھا۔

جرمنی کے شہر "ہیمبرگ" میں ہونے والی بین الاقوامی پنتی کاسٹل کانفرنس میں مجھے جون 1949 میں رُوح اُلقدس کا بپتسمہ ملا۔ اگست 1955 میں پہلی مرتبہ کارلسرو ہ (Karlsruhe) کے شہر میں بھائی برنہم کی عبادات کا چشم دید گواہ تھا۔ اور 15 اگست 1955 کو میری اُس سے شخصی ملاقات ہوئی۔ 12 جون 1958 کو ڈیلس ٹیکساس میں مجھے اُس سے تفصیلی گفتگو کا موقع ملا۔ 2 اپریل 1962 کو مجھے خدمت کے لیے مافوق الفطرت بلاہٹ ہوئی۔ خاص طور پر اُس وقت سے میں یہ کہہ سکتا ہوں **"قریب کے شہروں میں اور دُور دراز مما لک میں میری زندگی خُداوندکی خدمت میں ہے"**۔ مَیں نے پہلے ہی متعدد مرتبہ اُس زبردست تجربہ کو بیان کیا ہے جو مجھے 2 اپریل 1962 کو ہوا۔

دسمبر 1962 کے واقعات کا تذکرہ ایک مرتبہ پھر یہاں ہونا چاہیے۔ دسمبر کے شروع میں فون پر مَیں نے بھائی برنہم کے ساتھ جیفرسن ویل میں شخصی گفتگو کا بندوبست کر لیا تھا۔ 2 دسمبر بروز اتوار مَیں برنہم خیمہ اجتماع میں پرستاروں کے بیچ میں بیٹھ گیا۔ جب پاسٹر نیول (Neville) نے جماعت کو دُعا کے لیے کھڑا ہونے کو کہا تو بھائی ہیکرسن (Hickerson) بلند آواز سے چلایا "خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے: میرے بیٹے فرینک (Frank) تم نے سمندر بے فائدہ پار نہیں کیا ہے۔ مایوس مت ہو کیونکہ تم کل میرے نبی سے نہیں مل پائے تھے مگر آنے والے کل تم اُسے ملو گے اور وہ تمہیں سب بتائے گا جو تمہارے دِل میں ہے۔

وہ دونوں عبادتیں جن میں مَیں نے شرکت کی، پاسٹر نیول (Naville) نے مجھے جماعت سے خطاب کرنے کو کہا۔ مجھے دو مرتبہ اُسی پُلپٹ سے منادی کا موقع ملا جہاں سے نبی واعظ کرتا تھا۔ یہ ویسے ہی ہوا جیسے بھائی ہیکرسن (Hickerson) نے نبوت میں کہا تھا: پیر کے روز بھائی برنہم نے مجھے ہوٹل سے لیا اور دو بھائیوں فریڈ سوتھیمن (Fred Sothman) اور بینکس ووڈ (Banks Wood) کی موجودگی میں ہم گھنٹوں باتیں کرتے رہے۔

نبی نے وہ تمام الفاظ دوہرائے جو خُداوند نے 2 اپریل 1962 کو مجھے کہے تھے۔ اُس نے کہا کہ قحط کا

تعلق قدرتی خوراک سے نہیں ہے جیسے میں سمجھتا تھا بلکہ روحانی خوراک ہے جو مجھے تقسیم کرنی ہے۔ بھائی برنہم نے مکاشفہ کے ذریعہ میری بلاہٹ کی تصدیق کی اور میرے ترچھے سوالوں کے جواب دیئے۔ آخرکار اُس نے کہا "بھائی فرینک! جب تک آپ کو باقی خوراک نہیں ملتی تب تک خوراک بانٹنے کا انتظار کریں"۔ وہ بقایا اُن خطبوں میں ملتا ہے جو مارچ 1963 سے سات مُہروں کے بارے میں اور بشمول وہ آخری واعظ جو مردِ خُدا نے دسمبر 1965 میں دیا، سب کچھ مجھے بھیجا گیا تھا۔ محض تب ہی خوراک کی تقسیم کا آغاز ہو سکا۔

روحانی خوراک کی تقسیم سے پہلے لازم ہے کہ لکھے ہوئے کلام کا اعلان ہمیشہ شامل کیا جائے **"خُداوند فرماتا ہے دیکھو وہ دن آتے ہیں کہ میں اِس ملک میں قحط ڈالوں گا۔ نہ پانی کی پیاس اور نہ روٹی کا قحط بلکہ خُداوند کا کلام سننے کا"** (عاموس 8:11)۔ **خُداوند نے کہا! یہ لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے" (متی 4:4)**۔ خدمت کے لیے بلاہٹ میرے لیے اُتنی ہی اہم ہے جیسے کہ پیدائش 12 باب میں ابراہام سے کلام ہوا، جیسے موسیٰ سے خروج 3 باب میں، اور یشوع سے 1 باب میں، جیسے لوقا 3 باب میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے، جیسے اعمال 9 باب میں پولُس سے اور جیسے 11 جون 1933 اور 7 مئی 1946 کو بھائی برنہم کے ساتھ کلام ہوا۔ ہر الٰہی بلاہٹ اور بھیجے جانے کا تعلق خُدا کی نجات کے منصوبہ سے تھا اور اب بھی ہے۔ "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے" **(یوحنا 13:20)**۔

پھر 19 ستمبر 1976 کو اتوار آیا۔ جس دن وفادار خُداوند نے کلامِ مقدس کے حوالہ کے مطابق مجھے بلاہٹ دی: **"میرے خادِم مَیں نے تمہیں متی 24 باب 45-47 آیت کے مطابق مقرر کیا ہے تاکہ وقت پر خوراک دو"**۔

بھائی برنہم نے رویا میں دیکھا تھا کہ کیسے مختلف قسم کے کھانے کو وہ شیلف (Shelf) پر جمع کر رہا تھا۔ اُس نے یکم اپریل اور 30 دسمبر 1962 کو اِس کا ذکر بھی کیا۔ مجھے الٰہی بلاہٹ ملی ہے تاکہ اُس جمع شدہ خوراک کو خُدا کے لوگوں کے لیے باقاعدہ تیار کر کے خُداوند کی میز پر پیش کروں۔

ساری دُنیا میں بھائی اُسی روحانی خوراک کو خُدا کے منکشف کلام کی منادی سے تقسیم کرتے ہیں۔

شیطان کے پرانے حربے

ہمارے لیے یہ تصور کرنا خاصا مشکل ہے کہ کیسے شہزادہ اور صبح کے ستارہ کے لیے ممکن ہے کہ وہ آسمان پر چڑھ سکے۔ وہ چاہتا تھا کہ جماعت کے پہاڑ پر اپنا تخت بنائے تاکہ خُداتعالیٰ کی برابری کرے(**یسعیاہ12:14**)۔اُس کی اپنے آپ کو اُونچا کرنے کی خواہش کی وجہ سے، میں کروں گا۔۔۔میں کروں گا۔۔۔'' وہ خود اپنی گراوٹ اور نصیب کا ذمہ دار ہے اور خُدا کا سب سے بڑا دشمن اور تمام ایمانداروں کا دشمن بن چکا ہے۔ وہ اُن تمام فرشتوں کو بھی لے گیا جو اُس کے پیروکار تھے۔

(**مکاشفہ 12:7-9**) آیات میں ہمیں اُس آخری جنگ کے بارے بتایا گیا ہے جو آسمان میں ہوگی۔

''**پھر آسمان پر لڑائی ہوئی**۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالب نہ آئے اور اس کے بعد آسمان پر اُن کے لیے جگہ نہ رہی۔ اور وہ اژدہا یعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرادیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرادیئے گئے''۔

11 جون 1933 کو بھائی برینہم ایک ایماندار کو اوہائیو دریا میں بپتسمہ دیتے ہوئے۔

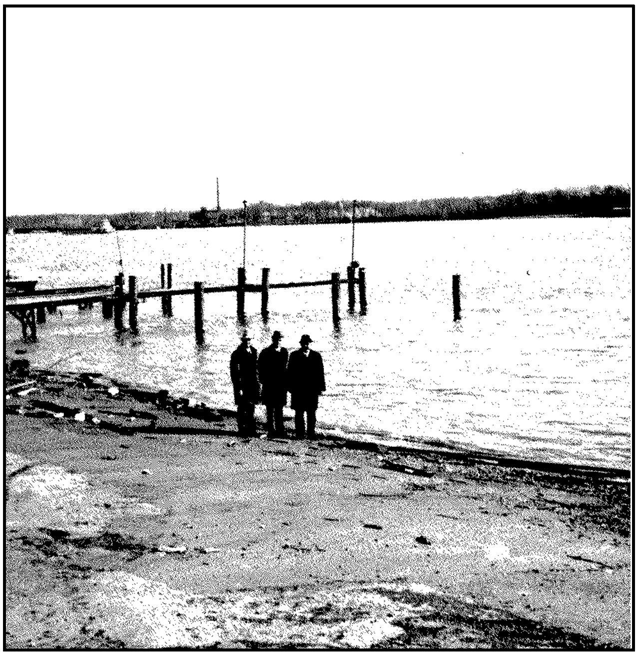

چالیس سال بعد بھائی رُس (Russ) ، بھائی شیول (Schwill) اَور میں نے اُسی جگہ کا دورہ کیا جہاں 11 جون 1933 کو تین ہزار لوگوں کے سامنے خداوند مافوق الفطرت روشنی کے بادل میں نیچے اُترا اور بھائی برینہم کو بُلاہٹ دی۔

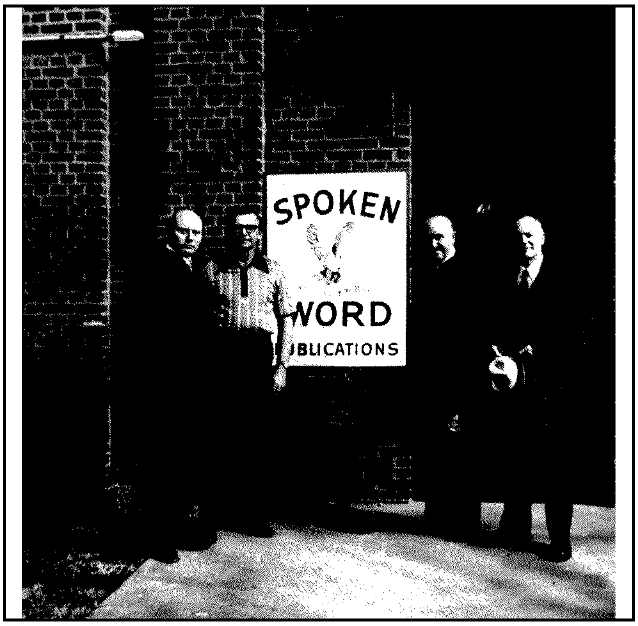

جیفرسن ویل میں ہم نے فرمودہ کلام کے اشاعت خانہ کا دورہ بھی کیا جسے بھائی رائے باڈرز نے قائم کیا تھا۔ وہ بھائی برینہم کا پرائیوٹ سیکرٹری تھا جب تک وہ زندہ رہا۔

(بائیں جانب سے بھائی فرینک، بھائی باڈرز، بھائی رُس اور بھائی شیول

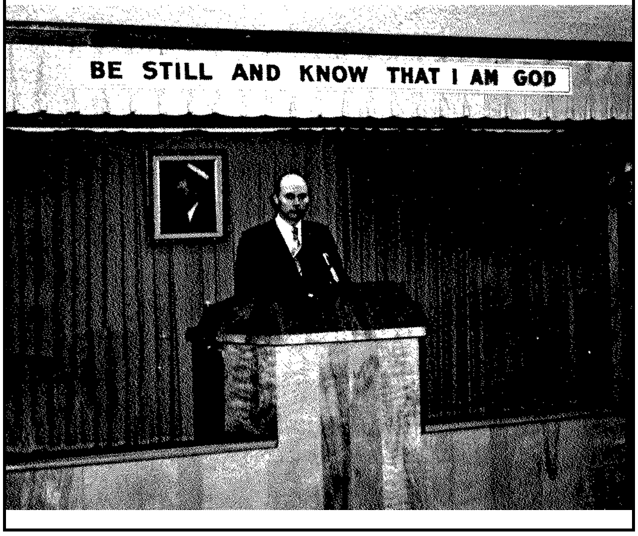

دسمبر 1962 میں مجھے دو مرتبہ برینہم ٹیبرنیکل (Tabernacle) جیفرسن ویل میں اُسی جگہ منادی کا موقع ملا جہاں بھائی برینہم نے نہایت اہم واعظ پیش کئے تھے۔

Joseph and William Branham

بھائی برینہم اپنے گزر جانے سے کچھ عرصہ قبل اپنے چھوٹے بیٹے جوزف کے ہمراہ۔

1980 میں جوزف نے فرمودہ کلام اشاعت خانہ کا چارج سنبھال لیا اور اُس کا نام تبدیل کر کے وائس آف گاڈ (Voice of God) ریکارڈنگ رکھ دیا۔

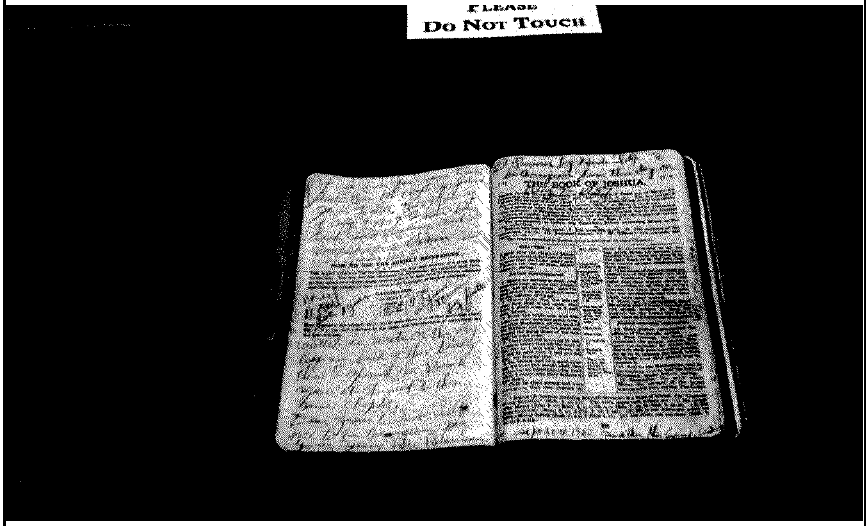

ایک طرف استثنا کی کتاب کا آخری صفحہ جبکہ دوسری جانب یشوع کی کتاب کا پہلا صفحہ ہے۔ بھائی برنہم کی بائبل جو اُنہوں نے دسمبر 1965 میں چھوڑی تھی

Tel Aviv am 14. Mai 1948 (5. Iyar 5708)
David Ben Gurion verliest die Unabhängigkeitserklärung des Staates Israel

ڈیوڈ بن گورئن ریاست اسرائیل کی آزادی کا اعلان پڑھتے ہوئے

''کیونکہ خُداوند یعقوب پر رحم فرمائے گا بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرے گا اور اُن کو اُنکے ملک میں پھر قائم کرے گا اور پردیسی اُن کے ساتھ میل کریں گے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائیں گے''(یسعیاہ1:14)۔

''جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کرے گا اور اُس کی ایسی نگہبانی کرے گا جیسی گڈریا اپنے گلّہ کی''(یرمیاہ10:31)۔

''خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو اُمتوں میں سے جمع کرلوں گا اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے تم کو فراہم کروں گا اور اسرائیل کا ملک تم کو دونگا''(حزقی ایل17:11)۔

''اور خُداوند یہوداہ کو ملک مُقدس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائے گا اور یروشلیم کو قبول فرمائے گا''(زکریاہ12:2)۔

''اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔۔۔''(متی32:24)۔

یہ بھی ہمارے لیے سمجھنا آسان نہیں ہے کہ آسمان میں بغاوت اور خُدا کی مخالفت میں گرنے کے بعد، شیطان نے اپنا منصوبہ زمین پر جاری رکھا اور باغِ عدن میں انسان کو گرانے کا سبب بنا۔ سات مُہروں والی کتاب میں بھی بھائی برنہم نے اکثر اس کے بارے میں بیان کیا۔ کون اس کا ادراک کرسکتا ہے کہ خُداوند خُدا جو باغِ عدن میں چلا پھرا، اُس نے شیطان کو جو کہ وہی پرانا سانپ ہے، اجازت دی تاکہ حوّا کو گفتگو میں اُلجھا کر خُدا کے کلام کے بارے شک ڈال دے: ''کیا خُدا نے واقعی ایسا کہا۔۔۔؟''

اُسی لمحے جب حوّا نے اپنا کان شیطان کے لیے کھولا تو یہ ہوا کہ جو کچھ خُدا نے آدم سے کہا تھا شیطان اُس کے بارے شک کے بیج بونے میں کامیاب ہوا۔ اِسی وجہ سے شیطان کلام پر فتح حاصل کرسکا، جیسے بھائی برنہم نے زور دیا تھا۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ بے ایمانی اصل گناہ ہے جو کہ باقی تمام گناہوں کا سبب بنتا ہے۔ جو کوئی خُداوند خُدا کے کلام پر ایمان نہیں لاتا وہ شیطان کے جھوٹ پر ایمان لا کر سزا کا مُرتکب ہوتا ہے۔

24دسمبر 1965 کو بھائی برنہم (Trail of Serpent) سانپ کی پگڈنڈی پر منادی کرنا چاہتے

تھے اور اِس بارے اُنہوں نے چند تحریری نوٹ بھی لکھے تھے مگر اُس ہی روز اُنہیں گھر بلا لیا گیا تھا۔ ابتداء میں سانپ نے بہکاوے اور دھوکے سے کام لیا اور آخر تک وہ ایسا ہی کر رہا ہے۔ حوّا کو خُدا کی جائز مرضی سے ہی بہکایا گیا تھا تا کہ نجات کے منصوبہ کو خُدا کی کامل مرضی کے مطابق جانا جا سکے۔ عورت نے دھوکا کھانے کے بعد آدم کو اپنے زیر اثر کیا اور اُسے بھی کھینچ کر گناہ میں گرا لیا۔ اور بنیادی طور پر دو مختلف قسم کے بیج قائن اور ہابل کی صورت میں رونما ہو گئے۔ عداوت پھوٹ پڑی لیکن یہ وہ واحد راستہ تھا جس سے خُدا کی نجات کا منصوبہ عمل میں آ سکتا تھا۔ فوراً اس کے بعد خُداوند خُدا نے وعدہ کیا کہ عورت کے وسیلہ سے الٰہی نسل آئے گی اور سانپ کے سر کو کچلے گی (**پیدائش 15:3**)۔ پھر جس کے بعد آدم کو موردِ الزام ٹھہرا کر یہ بیان جاری ہوا: ''**کیونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی۔۔۔**'' (17 آیت)۔

اُفسوس سے، 1970 کی دہائی کے آخر میں، شیطان، وہی پرانا سانپ، رینگ کر ہمارے درمیان بھی آ گیا، نبوت کی نعمت کے وسیلہ سے آیا اور یہ خُداوند یوں فرماتا ہے کا لبادہ اُوڑھ کر ہوا: ''خُداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میرے خادم۔۔۔'' کو عورت یوں فرماتی ہے'' بنا دیا گیا۔

وہ بلاہٹ اور جو کچھ خُداوند نے 2 اپریل 1962 کو اپنے خادم سے کہا تھا۔ اُس میں شک ڈال دیا گیا۔ جو باغِ عدن میں ہوا اُسے یہاں دہرایا گیا: ''کیا خُداوند نے واقعی اِس سے بات کی ہے؟'' جبکہ جیسا قائن اور ہابل کے ساتھ ہوا تھا۔ یہی وہ واحد راستہ تھا جس سے دونوں قسم کے بیج منکشف ہونے تھے۔

بحث مباحثہ اور عداوت کے ساتھ اور براہِ راست سانپ کے زیر اثر ہو کر نہایت بلند آواز سے یہ مشہور کیا گیا: ''خُداوند نے اِس سے بات ہی نہیں کی''۔ مقامی کلیسیا کو برباد کر دیا گیا تھا اور ساری دُنیا میں آخری وقت کے پیغام کے ایمانداروں کو بہکایا جا چکا تھا۔

کون یہ سمجھ سکتا تھا؟ 16 جون 1979 کو خُداوند خُدا نے وہی الفاظ کہے جو 6 ہزار سال قبل باغ عدن میں گرج کی آواز سے فرمائے تھے۔ ''چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی!'' یہاں بھی خُدا کی جائز مرضی وقوع پذیر ہوئی تا کہ اصل بیج اور سچے ایمانداروں میں خُدا کی کامل مرضی وقوع پذیر ہو سکے۔ جو آسمان میں اور باغِ عدن میں انکشاف ہوا تھا وہ سب ماضی ہے مگر جو کچھ ہمارے درمیان ہوا ہے اُس کے گہرے اثرات مرتب

ہوئے ہیں۔ دوطرح کے مختلف روحانی بیج اُبھرے ہیں۔ بعض اُس روحانی بلاہٹ پر ایمان لاتے ہیں اور بعض اُسے حقیر جانتے اور مذاق اُڑاتے ہیں۔ وہ سب جو غلط اثر ورسوخ کے تابع ہیں اُن سب نے مئی 1979 سے آج تک مشن سنٹر کی چرچ بلڈنگ میں قدم نہیں رکھا ہے۔ حتیٰ کہ اب بھی، یہ دونسلوں کے بارے میں ہے۔ بعض کا ماننا ہے کہ خُداوند نے خود یہ بلاہٹ دی ہے تاکہ براہِ راست بلاہٹ کے وسیلہ سے جو کہ نجات کے منصوبہ کا حصہ ہے، ایک ایسی خدمت جو کہ ساری دُنیا میں پچاس سال سے زائد عرصہ سے جاری ہے۔ دوسرے اُس تعلیم میں قائم رہیں گے کہ پیغام نہیں بلکہ نبی ہی مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو تھا۔ اور وہ اُس کی واپسی کا انتظار بھی کررہے ہیں کہ وہ اپنی ''تمبو(Tent)'' والی خدمت مکمل کرے گا۔

اُس کی منفرد خدمت، جس کا مَیں ذاتی طور پر چشم دید گواہ ہوں، وہ ہو بہو ویسی خدمت تھی جیسی خدمت ہمارے خُداوند کی تھی۔ بھائی برینہم نے متعدد باراس پر زور دیا اور پھر پیدائش 18 باب کا حوالہ دیا جس میں ہمارے خُداوند نے ابراہام سے کلام کیا اور **یوحنا 19:5** میں بھی۔

لیکن اب نبی کو بدعتوں کی وجہ سے جلال دیا جارہا ہے جو کہ اُس کے اِردگرد بُت پرستی کا سبب بن رہی ہے۔ اور جو کچھ خُدا اِن دنوں میں کررہا ہے اُسے نظرانداز کرکے کلام کے پیغام کے قاصد کو رد کیا جارہا ہے۔ ایسا کرنے سے، جس خُداوند نے خود بلاہٹ دی ہے اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور ساتھ اُس نبی کو بھی جس نے اس بلاہٹ کی تصدیق کی تھی۔ خُدا اُن سے کہتا ہے **''اے تحقیر کرنے والو! دیکھو۔ تعجب کرو اور مٹ جاؤ کیونکہ مَیں تمہارے زمانہ میں ایک کام کرتا ہوں۔ ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تو کبھی اُس کا یقین نہ کرو گے'' (اعمال 41:13)۔**

افسیوں 6 باب میں ہمیں حکم ملا ہے ''خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں'' **(افسیوں 6:11-12)۔**

اس باب کی ہر آیت نہایت اہم درخواست ہے جس کی ہمیں بڑی توجہ سے تابعداری کرنی چاہیے۔ ''اور

نجات کا خود(Helmet)اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔۔۔"(افسیوں17:6)۔رسُول،خُدا کے کلام کو رُوح کی تلوار سے تشبیہ دیتا ہے جس کا تعلق رُوحانی جنگ سے ہے۔وہ ایمانداروں کو ایک دوسرے کے لیے اور اپنے لیے بھی دُعا کے لیے کہتا ہے۔19 آیت میں رسول کہتا ہے"اور میرے لیے بھی تاکہ بولنے کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس میں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔۔۔"

(مکاشفہ 12:10-11) میں ہم اُن کے بارے پڑھتے ہیں جو غالب آئے ہیں اور جن کا ریپچر (Rapture) ہوا ہے"پھر میں نے آسمان سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خُدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر الزام لگایا کرتا ہے گرا دیا گیا۔اور وہ برّہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔

خُدا کا فضل

نہایت شکر گزاری کے ساتھ ہم خُدا کے فضل کی ستائش کرتے ہیں۔باوجود اُس ساری غیبت کے جو ناقابل بیان ہے اور جان بوجھ کر کردار کشی کے جو 1979 سے جاری ہے وفادار خُداوند نے اپنا فضل ہمیں بخشا ہے۔نہ صرف مقامی کلیسیا بلکہ عالمگیر مشنری کام ایک مرتبہ پھر سے بابرکت ہوا ہے۔تقریباً 300 لوگ جو اِردگرد کے علاقوں سے ہیں ہفتہ وار عبادات میں شرکت کرتے ہیں جبکہ ہر مہینہ کے پہلے ہفتے اور اتوار کو تقریباً 1200 ایماندار سارے یورپ سے یہاں جمع ہوتے ہیں۔حتیٰ کہ دُنیا کے دُور دراز کے ممالک سے بھی لوگ خُدا کا کلام سننے کے لیے آتے ہیں۔ماہانہ عبادات کے لیے انٹرنیٹ رابطہ سے براہِ راست نشریات گزشتہ مہینوں سے لگاتار بڑھتی جا رہی ہیں۔اور اب 172 ممالک میں یہ ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔

بھائی برنہم کی غیر معمولی خدمت 1965 میں اختتام پذیر ہوگئی۔پھر 1966 سے 1979 کے بابرکت سال آئے۔اور اب ہم قریباً اُن گزرے ہوئے 40 سالوں کو مُڑ کر دیکھ سکتے ہیں جن میں خُدا نے ہماری سوچ سے بڑھ کر ہمارا ساتھ دیا ہے۔کیا آپ جانتے ہیں بھائی برنہم نے اُس بائبل کو کیسے چھوڑا جو اُن کے گھر میں تھی؟ یہ اُن کی میز پر کھلی ہوئی پڑی تھی،جس میں **استثنا34** باب کا آخری صفحہ اور یشوع پہلے باب کا پہلا صفحہ کھلا

ہوا تھا۔ موسیٰ کے تلے مصر سے اسیری کا خروج وقوع پذیر ہوا؛ یشوع کے تلے بنی اسرائیل موعودہ ملک میں داخل ہوئے۔ بھائی برنہم کی خدمت کے وسیلہ سے ہم فرقوں کی غلامی سے باہر نکلے اور اب خُدا کے فرزنداُن تمام وعدوں میں داخل ہو رہے ہیں۔

بھائی برنہم نے ساتویں مُہر پر پیغام کے آخری لمحات میں مندرجہ ذیل دُعا کی تھی **"پھر خُداوند میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو میری مدد کرے گا۔ میرا خاتمہ شروع ہو رہا ہے، خُداوند، میں جانتا ہوں میرے دِن بہت زیادہ نہیں ہو سکتے، اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو میری مدد کرے گا۔ خُداوند مجھے سچائی، ایمانداری اور سنجیدگی سے چلا تاکہ میں اس پیغام کو اُس مقام تک لے جاؤں جہاں تک اسے لے جانے کے لیے تُو نے مجھے مقرر کیا ہے۔ اور جب وقت آجائے کہ مجھے لیٹ جانا چاہیے۔ جب میں دریا میں اُتر جاؤں، اور لہریں آنے لگیں، اے خُدا! میں اس قابل ہوں کہ اِس پرانی تلوار کو ایسے شخص کے حوالہ کروں جو اِس کے ساتھ ایماندار ہو، خُداوند، اور سچائی سے تھامے رکھے گا"۔**

کیا میں پوچھ سکتا ہوں، کون سب سے پہلے اِس پیغام کو مشرقی اور مغربی یورپ میں لے کر گیا تھا، ایشیا میں اور افریقہ میں، حتیٰ کہ ساری دُنیا میں؟ کیا دُنیا میں کوئی اور ہے جس نے خُداوند کی آواز کو سُنا ہے جسے الٰہی بلاہٹ ملی اور اِس بلاہٹ کو بطور نجات کے منصوبہ کا حصہ لے کر چلا؟

وہ سب جو خُدا سے ہیں خُدا کا کلام سنتے ہیں **(یوحنا 47:8)**۔ اور وہ جان گئے ہیں کہ یہ باہر نکلنے کا، بحالی کا، علیحدگی کا اور تیاری کا آخری پیغام ہے۔ اس سے پہلے کہ مسیح کی دفعتاً واپسی ہو جائے۔ وہ سب جو ایمان رکھتے ہیں کہ براہِ راست بلاہٹ جو اس وقت جاری ہے یہ خُدا کی نجات کے منصوبہ کا حصہ ہے۔ اُن کے پاس وہ مبارک آنکھیں ہیں جو دیکھ سکتی ہیں اور مبارک کان ہیں جن سے وہ سُن سکتے ہیں **(لوقا 23:10)**۔ اور خُداوند کے مبارک بن کر ریپچر (Rapture) میں شرکت کریں گے۔

مارچ 1963 میں مُہروں کے کھلنے کے بعد، بھائی برنہم کسی اور ملک میں پیغام نہیں لے کر گئے۔ اُنہوں نے اپنے وطن سے باہر منادی نہیں کی۔ مَیں اُن گزرے ہوئے متعدد سالوں کو پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہوں اور خُدا کی براہِ راست بلاہٹ کی وجہ سے میں نے بائبل کے پیغام کی شخصی طور پر 165 ممالک میں منادی کی ہے اور دُنیا

کے بہت سے شہروں میں تبلیغ کی ہے۔ بشمول ماسکو، بیجنگ، قاہرہ اور دمشق۔ اگر اُن تمام ٹی وی نشریات کو بھی گنا جائے تو میں گیارہ ہزار سے زائد پیغامات دے چکا ہوں۔ اِس وقت پیغامات ریکارڈ ہو رہے ہیں اور اب بھی لگاتار 72 ممالک میں نشریات جاری ہیں اور دفتری اعداد و شمار کے مطابق 10 سے 12 ملین لوگ متواتر سُن رہے ہیں۔

خُداوند خُدا نے مزید غیر معمولی فضل عطا کیا ہے تاکہ میں بھائی برنہم کے پیغامات کا ترجمہ کر سکا اور ساتھ ہی کتابیں، کتابچے اور اشتہاری خطوط بھی لکھ سکا۔ مَیں نے اپنے وقت کا اچھا استعمال کرنے کی کوشش کی اور اب تک ماہانہ مشنری دوروں سے ڈیڑھ کروڑ سے زائد ہوائی میل سفر کر چکا ہوں۔ صرف ایک چیز مجھے نہایت دُکھی کرتی ہے: بعدازاں 1979 بہت سے شہروں میں لاتعداد مسیج کلیسیائیں (Message Churches) قائم ہو چکی ہیں۔ بائبل کے مطابق ایک شہر میں زندہ خُدا کی صرف ایک ہی کلیسیا ہونی چاہیے۔ باقی سب گھریلو مجمعے ہیں جو اُن اشخاص کے زیرِ اثر ہیں جو نبی کے پیغام کو روک کر اپنی ہی خاص تعلیمات پھیلاتے ہیں۔ پولُس نے مندرجہ ذیل تنبیہ کی ہے **"اب اے بھائیو! میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو" (رومیوں 17:16)۔**

خُدا نے خود کلیسیا میں خدمتیں قائم کی ہیں **(افسیوں 11:4)، (1- کرنتھیوں 28:12)**۔ اُسی نے خود یہ آخری بلاہٹ مقرر کی ہے۔ وہ سب بھائی جو پھر کر اپنے راستوں پر چل پڑے ہیں اور کلام سے ہٹ چکے ہیں۔ ہر کوئی محض عبارتوں (Quotes) کا حوالہ دیتا ہے جس کی وجہ سے مختلف سمتیں وجود میں آ چکی ہیں۔ جہاں تک میرا تعلق ہے صرف لکھا ہوا کلام ہی ابد تک مستند ہے **"کیونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے خُداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آمد سے واقف کیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔۔۔ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پَو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دِلوں میں نہ چمکے" (2- پطرس 1:16-19)۔**

ان تمام سالوں میں ایک مرتبہ بھی میں نے بھائی برنہم کی عبارتوں (Quotes) پر بحث نہیں کی۔ میں نے صرف کلام کی منادی کی ہے۔ ہم اُس کے پیغامات کو پڑھتے اور سنتے ہیں اور اُسی حالت میں رہنے دیتے ہیں۔ شکرگزاری صرف وفادار خُداوند کو ہی واجب الادا ہے، کیونکہ میں (2- تیمتھیس 17:4) پر بھروسہ کرسکتا ہوں **"مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قومیں سُن لیں اور میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا"۔**

ہم دُنیا میں چُنے ہوئے برگزیدوں کے لیے وقت کی روحانی خوراک کے ساتھ خدمت کرتے ہیں جو خُدا کے وعدوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جن کو خُداوند نے بھیجا اُن کے بارے یہ بیان دیا "جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا" **(لوقا 16:10)** آمین۔ اِسی لیے یہ ایسے ہے۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ **(متی 14:24)** ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہو چکا ہے۔ **"اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لیے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا"۔**

سب قومیں ــــــ یہ بے مثال ہے۔ اور یہ لازماً ابدی اور اصلی خوشخبری ہونی چاہیے **"پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے دیکھا جس کے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہل زبان اور اُمت کے سنانے کے لیے ابدی خوشخبری تھی۔۔۔" (مکاشفہ 6:14)۔**

صرف کامل محبت وہاں داخل ہوگی

سب یہ سنو! تمام قوموں اور قبیلوں میں سے ایماندار یہ سنیں: دُلہا جو خود کلام ہے۔ صرف واحد کلام کی دُلہن لے کر جائے گا! آسمان میں صرف وہ دُلہن ہوگی جو برّہ کے لہو سے دُھلی ہے، سچائی کے کلام سے مقدس ہوئی ہے اور رُوح القدس سے سربمہر ہوئی ہے۔ اب ہر ایک کو آخری موقع دیا گیا ہے کہ فیصلہ کریں کہ اُن کا تعلق عقلمندوں کے ساتھ ہے یا نادان کنواریوں کے ساتھ۔ ہمارے زمانہ کا کلام خُدا کی طرف سے آیا ہے تاکہ ہمیں خُدا کی طرف لوٹا کرلے جائے۔ وہ ہمارے اندر پایہ تکمیل ہوگا جس کے لیے خُدا نے اُسے بھیجا ہے "اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری

خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کلام میں جس کے لیے میں نے اُسے بھیجا، موثر ہوگا‘‘**(یسعیاہ11:55)**۔آمین آمین۔

تمام نبی، سارے رسُول، جتنوں کواُس نے بھیجا ہے اُن سب نے اپنا کام پورا کیا ہے۔ بھائی برنہم نے بھی وہی کیا جس کا اُسے حکم ملا تھا، اور میں نے وہ کیا جس کا وفادار خُداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ دُلہن زینہ پر واپس لوٹ رہی ہے، جیسے بھائی برنہم نے 5جولائی 1964 کو کہا تھا‘‘ ۔۔۔کلام کے ساتھ مکمل یگانگت‘‘۔

دسمبر 2018 میں مَیں نے زندگی کے 85 برس مکمل کر لیے۔ ماہانہ سفر کا بتدریج اختتام ہو رہا ہے۔ سب کچھ کم ہو رہا ہے۔ چلنا پھرنا، دیکھنا، سننا، مگر دِل میں لکھا ہوا کلام قائم رہے گا۔ ہم خُدا کا شکر کرتے ہیں کہ سب گھریلو گروپ اور دُنیا میں کلیسیائیں دیکھ اور سُن سکتی ہیں اور جو کچھ خُدا اِس وقت کر رہا ہے اُس کا تجربہ حاصل کر سکتی ہیں۔

میں ساری دُنیا میں آپ سب کا آپکی دُعاؤں کے لیے دل کی گہرائی سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وفادار خُدا آپ سب کو برکت دے اور آپ کی زندگیوں میں ابدی ایمان حقیقت بن جائے۔ جیسے آخری پیغام پر آپ کا ایمان یقینی ہے۔ آپ یقیناً تکمیل کا تجربہ حاصل کریں گے اور ریپچر (Rapture) کا حصہ بن جائیں گے۔ میں خُداوند کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے جنوری 1981 میں مجھے ریپچر کا زبردست مافوق الفطرت نظارہ دکھایا۔ جی بالکل ہم اکٹھے اُٹھائے جائیں گے۔**’’کیونکہ خُداوند اپنے کلام کو تمام اور منقطع کر کے اُس کے مطابق زمین پر عمل کرے گا‘‘**(رومیوں **28:9**)۔

آپ شاید پہلے سے ہمارے بھائی ہیلمٹ مِسکیز (Helmut Miskys) کے بارے جانتے ہیں جسے خُداوند نے گھر بلا لیا ہے۔ میں یہاں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارا عزیز بھائی یقیناً بابرکت تھا اور خُداوند نے اُسے نہایت غیر معمولی طریقہ سے استعمال کیا۔ چاہے وہ مقامی کلیسیا میں، سنڈے سکول میں، نوجوانوں کی عبادتوں میں یا پرتگالی زبان بولنے والے ممالک میں اور چاہے اُس کے اپنے خاندان میں یا اُس کے بچوں کے خاندانوں میں، اُس نے ہر جگہ برکتوں کے نشانات پیچھے چھوڑے ہیں۔ ہم اپنی پیاری بہن ایریکا مسکیز (Erika Miskys) اور اُس کے سارے خاندان کے لیے خُدا کا اطمینان اور تسلی چاہتے ہیں۔

بھائی کلاڈیوؔمسکیز (Claudio Miskys) نے برازیل اور پرتگالی زبان بولنے والے ممالک کی روحانی دیکھ بھال کی ذمہ داری لے لی ہے۔ہم خُدا کا شکرادا کرتے ہیں کہ اُس نے سب چیزوں کو سنبھالا ہےاوراپنے لوگوں کومہیا کرتا ہے۔

یہ تصویر بہن ایریکاؔمسکیز نے ہمیں دی ہے جس میں بھائی ہیلمٹ ؔمسکیز (Havana Cuba) میں دیکھے جاسکتے ہیں جو کہ مارچ 2018 کے مشنری دورے پر لی گئی۔سال کے آخر میں اورآنے والے سال میں بھی، ہم قادرِمطلق سے آپ سب کے لیے خاص برکتیں چاہتے ہیں۔ممکن ہے یہ سال یوبلی ہو۔(احبار25:8-13)،(لوقا4:16-21)۔وفادار خُدا آپ سب کواور تمام قوموں اوراہل زبان میں سے ہر ایک کو برکت دے۔مہربانی سے مجھےاپنی دُعاؤں میں یادرکھیں۔بہت بہت شکریہ

اُسی کی بلاہٹ سے

برادرفرینک

Bro. Frank

اگر آپ ہم سے کتابیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اِس ایڈریس پر ہم سے رابطہ کریں:

Mission Centre P.O.Box. 100707

47707 Krefeld Germany.

آپ ہر مہینے کے پہلے ہفتہ اَور اتوار کو ہماری ماہانہ عبادات میں انٹرنیٹ کے ذریعے شامل ہو سکتے ہیں:

بروز ہفتہ ساڑھے سات بجے شام (سنٹرل یورپین وقت)

بروز اتوار دس بجے صبح (سنٹرل یورپین وقت)

اِن پیغامات کو 15 مختلف زبانوں میں ساری دُنیا میں سُنا جاسکتا ہے۔

خُدا اپنی نجات کے منصوبہ کے مطابق جو کچھ موجودہ وقت میں کر رہا ہے اُس کے حصہ دار بن جائیں!

آپ ہمیں youtube.com پر اس نام سے تلاش کر سکتے ہیں۔

"Apostolic Prohetic Bible Ministry"

Homepage:http//www.freie-volksmission.de

E-mail: volksmission@gmx.de

Fax: +49-2151/951293

ناشر اور مصنف: برادر ایوالڈ فرینک (جرمنی)

مترجم: پاسٹر عرفان مائیکل (لندن)

پاکستان میں رابطہ کے لیے:

پاسٹر سرفراز گل (چک 424 گوجرہ) 0300-6558790 پاسٹر اکرم روشن (لاہور) 0300-4550018

پاسٹر فرمان مسیح (راولپنڈی) 0336-5036351 پاسٹر رضوان برکت (سیالکوٹ) 0345-6731379